سوال

میں جوان ہوں اوراپنی چچاکی بیٹی سے شادی کررکھی ہے اوراس سے میرے دوبچے بھی ہیں، میں آپ کے علم میں لانا چاہتاہوں کہ میں شمالی امریکہ کے ایک شہر میں زیر تعلیم ہوں اوراس علاقے میں رہتے ہوئے اللہ نے مجھے ہدایت سے نوازااورمیں نے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا شروع کردیا لیکن یہ سنت کی اتباع (اورخاص کر داڑھی رکھنا) میری بیوی کواچھا نہیں لگا، اورجب بھی میں نے اس معاملہ کی وضاحت کرنا چاہی کہ یہ حکم ہے اوراس پر عمل کرنا لازم ہے بیوی مجھ سے متنفر ہوئی حتی کہ وہ ہسٹیریا جیسی حالت میں ہوجاتی ہے، بلکہ معاملہ یہاں تک جا پہنچا کہ وہ مجھ سے طلاق کا مطالبہ کرنے لگی، لیکن میں اس سے انکار کرتا رہا ہوں کیونکہ ہم اپنے وطن سے دورہیں وہ مصر ہے کہ اگرمیں نے داڑھی رکھنی ہے تومجھے طلاق دے دے، اس حالت میں نے مجھے مجبورکردیا کہ میں نے بعض اوقات داڑھی کاٹنی شروع کردی،تاکہ ایسا معاملہ پیدا نہ ہوجس کا انجام اچھا نہیں، برائے مہربانی آپ مجھے اورمیری بیوی کواس سلسلہ میں کوئی ایسی نصیحت کریں جواللہ اوراس کے رسول کوراضی کرنے والی ہو

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

آدمی کے لیے داڑھی منڈانا اورکٹوانا حرام ہے؛ کیونکہ داڑھی رکھنے کے سنت نبویہ میں بہت دلائل پائے جاتے ہیں

آپ تفصیل کے لیے سوال نمبر (110462) کے جواب کا مطالعہ کریں

اورپھر مومن پرواجب ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے سامنے سرخم تسلیم کرے، اوراسے تسلیم کرنے میں اس کے دل میں کوئی تنگی اور حرج نہیں ہونا چاہیے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تیرے پروردگارکی قسم یہ اس وقت تک مومن ہی نہیں ہوسکتے جب تک یہ آپس کے تمام اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلہ آپ ان میں کردیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اورناخوشی نہ پائیں، اورفرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں النساء (65).

اورایک دوسرے مقام پراللہ رب العزت کا فرمان ہے:

اورکسی بھی مومن مرد اورمومن عورت کواللہ تعالی اوراس کے رسول کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ تعالی اوراس کے رسول کی جوبھی نافرمانی کریگا وہ صریح گمراہی میں پڑے گا الاحزاب (36).

آپ نے داڑھی رکھ کر اچھا عمل کیا ہے، ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کواس کی توفیق وہدایت نصیب فرمائی

ہماری آپ کی عزیز بیوی کویہ نصیحت ہے کہ وہ اسے بڑی خوشی وراحت اورپورے شرح صدر کے ساتھ قبول کرے اوراسے علم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ کی شریعت پر عمل کرنے میں ہی خیر وبھلائی اورکامیابی ونجات ہے، اورجوشخص پوری داڑھی رکھتا ہے اس نے توسید ولد آدم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران سے پہلے انبیاء کی مشابہت اختیارکی ہے، اورصحابہ کرام اورتابعین اوران کے بعد اہل خیر وفضل کے ساتھ شباہت اختیارکی، کیونکہ داڑھی کا منڈانا توان آخری ایام میں ظاہرہوا ہے پہلے تومسلمانوں میں یہ چیز نہ تھی

اوراسے قبول کرنے جوچیزاس کی معاون ہوسکتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی بیوی کوعلم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی اپنے بندوں کوآزمائش کے لیے تنگی اورفراخی سے جوچاہے دیتا ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور ہم بطریق امتحان تم میں سے ہر ایک کو برائی بھلائی میں مبتلا کرتے ہیں، اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے الانبیاء (35).

توا گروہ داڑھی سے متنفر ہوتی ہے، یا پھر داڑھی کے ساتھ اسے خاوند اچھا نہیں لگتا تو اسے اس پر صبر کرنا چاہیے کیونکہ اس پر ان شاء اللہ اسے اجروثواب ہوگا، اور اسے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے خاوند نےاپنے پروردگار اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پیروی کی ہے

رہا مسئلہ اس کے طلاق طلب کرنے کا تو یہ حلال نہیں ہاں اگر اس کا کوئی معتبر سبب موجود ہو تو پھر جائز ہے؛ کیونکہ ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ میں حدیث مروی ہے :

ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس عورت نے بھی اپنے خاوند سے بغیر کسی تنگی کے طلاق طلب کی تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (2226) سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس شدید قسم کی وعید سے ہر مسلمان شخص کو ڈرنا چاہیے، اور اس کے لیے بغیر کسی ضرورت کے طلاق طلب کرنے میں اسے مانع بنانا چاہیے

ہم آپ دونوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ حسن معاشرت سے ازدواجی زندگی بسر کریں، اور آپس میں رشتہ داری کا بھی خیال کریں، اور کثرت سے دعاء کریں، کیونکہ دل تو اللہ سبحانہ وتعالی کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے انہیں گھما دیتا ہے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب کرے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

136455